© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

احمد علی محمودی، بہاول پور

علامہ عنایت اللہ گجراتیؒ، ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ (نومبر ۲۰۱۰ء) صاحبانِ علم و فضل کا تذکرہ نظر سے گزرا۔ بلاشبہہ یہ علم و تقویٰ، حسنِ اخلاق، صبر و استقامت کا پیکر اور اُمت مسلمہ کا عظیم سرمایہ تھے۔ ان کے دنیا سے رخصت ہوجانے سے مذہبی، علمی و ادبی حلقوں میں جو خلا پیدا ہوا ہے شاید یہ کبھی پُر نہ ہو۔

محمد عبداللہ، خوشاب

'مغرب میں مطالعہ اسلام' (نومبر ۲۰۱۰ء) پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ فاضل مصنفہ نجیبہ عارف زیرتبصرہ کتاب کے مصنف کارل ارنسٹ کے اس دعوے سے اختلاف کا اظہار کرتی ہیں کہ ''قرونِ وسطیٰ میں عیسائیوں کی نسبت یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان زیادہ قریبی تعلقات رہے ہیں'' (ص ۶۴)۔ گذشتہ دنوں جامعہ دارالاسلام، خوشاب کے دو طلبہ ترک حکومت کے اسکالرشپ پر ترکی کے شہر ازمیر پہنچے تو ازمیر کی تاریخ کے مطالعے کا موقع ملا۔ یہ ترکی کا تیسرا بڑا شہر ہے اور استنبول کے بعد ملک کی دوسری بڑی بندرگاہ یہاں ہے۔ اس شہر کی ایک وجۂ شہرت ۱۴۹۲ء میں سقوطِ غرناطہ کے بعد مسلمانوں کے ساتھ ساتھ یہودیوں کا بھی بڑی تعداد میں جلاوطن ہوکر ازمیر میں آبسنا ہے۔ اس تاریخی حقیقت سے ارنسٹ کے نقطۂ نظر کو اس حد تک تقویت ملتی ہے کہ مسلمانوں نے ہمیشہ ذمی رعایا خصوصاً یہود کے حقوق کا احسن انداز میں خیال رکھا اور رواداری برتی۔ تاہم، یہ بھی حقیقت ہے کہ اہلِ یہود نے جب بھی موقع ملا فائدہ اٹھایا اور اٹھارھویں صدی کے انگریز، اطالوی، فرانسیسی، ولندیزی استعمار کے دست و بازو بنے اور فلسطین کا نہ صرف مطالبہ کیا بلکہ اس پر قابض ہوکر بیٹھ گئے۔ بلاشبہہ اس مضمون سے غور و فکر کے نئے دریچے وا ہوتے ہیں۔

اسامہ مراد، کراچی

'رسائل و مسائل' (نومبر ۲۰۱۰ء) میں ''حقوق العباد اور عبادات میں ترجیح'' کا موضوع بہت اہم اور روزمرہ زندگی سے متعلق ہے۔ جنگ کی حالت میں بھی نماز اپنے وقت پر پڑھنے کا طریقہ قرآن نے بیان کیا ہے۔ اس سے حالتِ جنگ تک میں جماعت کی اہمیت واضح ہورہی ہے۔ افسوس کہ مسلمانوں کی بڑی تعداد نماز سے

© rasailojaraid.com